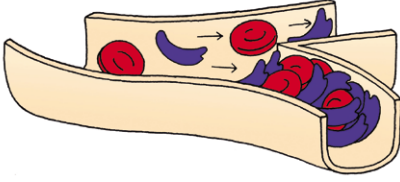


حقائق جانين: سكل سيل اور سكريننگ



سکل سیل کی بیماری کیا ہے؟



ہی۔ ۷۔ یرامیب دیدش کیای یک نوخ لیس لکس لقتنم ۷یم بتثارو وک نوچب ۷س نیدلاو یرامیب فلتخم ۷ک مسج یک نوخ ۷یم سا۔ ۷۔ یتوہ رپ تیحالص یک ۷ن اچنہپ نجیسکآ وک ۷وصح دارفا ۷لاو یرامیب یک لیس لکس۔ ۷۔ اتڑپرثا وہ تخس تاقوا ضعب ۷یلخ خرس ۷ک نوخ ۷یم نامو ۷ئیوہ ۷ترزگ ۷س ۷ودیرو روا ۷یہ ۷تاج یرامیب یک لیس لکس ۷یل ۷سا۔ ۷یہ ۷تاج م روا ۷ اتکس وہ درد مدایز تمب وک ۷وگول ۷لاو ۷واود ۷ئل ۷ک ۷قافا ۷س درد ۷ینا تاقوا ضعب ۷واود رھب یگدنز ۷ینا۔ ۷۔ یتڑہ تروررض یک وک پآ ۷نپا مو مک ات یگ وہ یھب تروررض یک ۷یسکس اچب ۷س نشکیفن۔

لوگوں میں سکل سیل کی بیماری کیسے پیدا ہوتی ہے؟

جین ایسے کوڈ ہوتے ہیں جو آپ کے جسم کو کنٹرول کرتے ہیں۔ مثلاً آپ کے جین آپ کی آنکھوں کے رنگ، آپ کے قد، حتیٰ کہ آپ کی خوبصورت مسکراہٹ کو کنٹرول کرتے ہیں!

آپ کو سکل سیل کی بیماری اُس طرح نہیں لگ سکتی جیسے آپ کو دوسروں سے زکام لگ جاتا ہے۔ یہ بیماری آپ کو اپنے والدین سے جین کے ذریعے منتقل ہوتی ہے۔

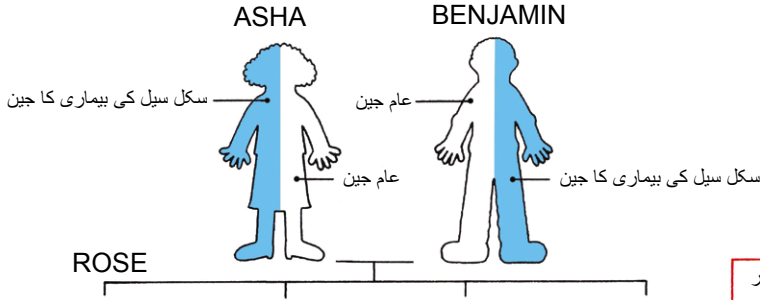
سکل سیل کی بیماری لوگوں میں صرف اسی صورت میں پیدا ہوتی ہے جب انہیں دو غیر معمولی جین ملیں۔ ایک اپنے والد کی طرف سے اور دوسرا اپنی والدہ کی طرف سے۔



آٹا اور بینجمن دونوں صحت مند ہیں۔ ان میں سے کسی میں بھی سکل سیل کی بیماری نہیں پائی جاتی۔ لیکن چونکہ ان دونوں میں ایک غیر معمولی جین پایا جاتا ہے اس لیے ان کی بچی روز میں یہ بیماری موجود ہے۔

ہم آشا اور بینجمن کو "کیرٹیز" یعنی جین کا حامل کہتے ہیں۔ بعض اوقات اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کسی فرد میں یہ "ٹریٹ" یا خاصیت پائی جاتی ہے۔ جین کے حامل افراد خود تندرست ہوتے ہیں لیکن وہ غیر معمولی جین اپنے بچوں کو منتقل کر سکتے ہیں۔ ہر دفعہ آشا اور بینجمن کے ہاں بچہ پیدا ہونے وقت 4 میں سے 1 دفعہ یہ بات ممکن ہے کہ اُن کے بچے میں سکل سیل کی بیماری موجود ہو گی (25 فیصد امکان)۔ ان کے آئندہ پیدا ہونے والے بچے کو سکل سیل کی بیماری ہو سکتی ہے یا وہ جین کا حامل ہو سکتا ہے یا اس میں سکل سیل کی بیماری بالکل موجود نہیں ہو گی۔

نیچے دی گئی شکل یہ ظاہر کرتی ہے کہ ان دونوں سے یہ بیماری روز کو کیسے منتقل ہوئی ہے۔



روز کو وراثت میں سکل سیل کی بیماری کے دو جین ملے ہیں اور اس طرح اس میں یہ بیماری موجود ہے



بچے میں بیماری موجود ہے (4 میں سے 1 امکان)

عام جین اور سکل سیل کی بیماری کا جین



بچہ کیرٹیز یعنی جین کا حامل ہے

عام جین اور سکل سیل کی بیماری کا جین



بچہ کیرٹیز یعنی جین کا حامل ہے

(2 میں سے 1 امکان)

صرف عام جین



بچے میں بیماری موجود نہیں ہے (4 میں سے 1 امکان)

اس دفعہ زچگی پر اور اس کے بعد ہر دفعہ حاملہ ہونے پر آشا کے لیے 4 میں سے 1 دفعہ یہ بات ممکن ہے کہ اس کے بچے کو دو عام جین وراثت میں ملیں اور اس طرح اس میں سکل سیل کی بیماری بالکل موجود نہیں ہو گی (25 فیصد امکان)۔

اس دفعہ زچگی پر اور اس کے بعد ہر دفعہ حاملہ ہونے پر آشا کے لیے 2 میں سے 1 دفعہ یہ بات ممکن ہے کہ اس کے بچے کو ایک عام جین اور سکل سیل کی بیماری کا ایک جین وراثت میں ملے اس طرح وہ بچہ کیرٹیز یعنی جین کا حامل ہو گا (50 فیصد امکان)۔



میں ٹیسٹ کیسے کروا سکتا/سکتی ہوں؟



سکل سیل کا ٹیسٹ یہ معلوم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ آیا آپ “کیرئیر” یعنی جین کے حامل ہیں یا نہیں – کیا آپ میں ایک غیر معمولی جین پایا جاتا ہے۔ اگر آپ کیرئیر یعنی جین کے حامل ہیں تو اس بات کا امکان موجود ہے کہ بچے کی پیدائش پر آپ غیر معمولی جین اُسے منتقل کر دیں۔ چونکہ جین کے حامل افراد عام طور پر تندرست ہوتے ہیں اس لیے یہ بات صرف ٹیسٹ کروانے کے بعد ہی معلوم ہو سکتی ہے کہ آیا آپ اس جین کے حامل ہیں یا نہیں۔

یہ خون کا ایک سادہ سا ٹیسٹ ہے جس میں صرف چند منٹ لگتے ہیں۔ اس کے لیے آپ اپنے فیملی ڈاکٹر (جی پی) یا اپنے مقامی سکل سیل سینٹر سے کہہ سکتے ہیں۔

انگلینڈ میں تمام حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کا سکل سیل ٹیسٹ چیش کیا جاتا ہے۔ لیکن بچہ پیدا کرنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے یہ معلوم کرنا بہتر ہو گا کہ آیا آپ کیرئیر یعنی جین کے حامل ہیں یا نہیں۔ اگر آپ حاملہ ہیں تو آپ کو یہ ٹیسٹ 10 ہفتوں سے پہلے کروا لینا چاہیے۔



کیا آپ کو معلوم ہے؟

- دنیا بھر میں سکل سیل کی بیماری موروثی بیماریوں کی عام ترین بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے۔
- انگلینڈ میں تقریباً 240,000 افراد سکل سیل جین کے “حامل” ہیں۔
- آپ اپنی زندگی کے کسی بھی مرحلے پر اپنا ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔ بچہ پیدا کرنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے ٹیسٹ کے بارے میں معلوم کرنا آپ کے لیے بہتر ہو گا۔

مزید معلومات کے لیے اپنے جی پی مشورہ کریں یا یہ ویب سائٹ ملاحظہ

کریں: www.sickleandthal.org

آپ سکل سیل کے لیے ٹیسٹ کروانے اور اس بیماری کے ساتھ زندگی گزارنے کے بارے میں ایک خاندان کے تجربات کے بارے میں اس ویب سائٹ پر ایک فلم بھی دیکھ سکتے ہیں:

www.familylegacy.org.uk

